

# ڈبلیو ایچ او کے جائزے میں بھارتی این آر اے کو سب سے زیادہ ب۔ تر مقام

Posted On: 17 FEB 2017 7:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17۔ فروری، عالمی ادارہ صحت نے بھارتی ٹیکہ ضابطہ بندی نظام کو ڈبلیو ایچ او، این آر اے گلوبل بنچ مارکنگ ٹول (جی بی ٹی) کے معیارات پر پرکھا ہے تاکہ اس نظام کی پختگی کو جانچا جا سکے اور اسی لحاظ اس کے معیار کا تعین کیا جا سکے۔ تجزیے کا یہ کام ڈبلیو ایچ او کی ایک ٹیم نے انجام دیا ہے، جس میں ڈبلیو ایچ او صدر دفاتر، جنیوا، کے مختلف شعبوں کے ماہرین، ڈبلیو ایچ او بھارتی کنٹری آفس کے ماہرین، امریکہ، اٹلی، جرمنی، نیدرلینڈ، انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور مصر کے ریگولیٹروں میں سے منتخب کئے گئے ماہرین شامل تھے۔ بھارتی نظام کے سلسلے میں مذکورہ تجزیہ 9 مختلف زمروں میں کیا گیا ہے اور انڈین این آر اے کو 4 کی سطح پر میچورٹی کے ساتھ فنکشنل کا درجہ دیا گیا ہے یعنی کسی بھی ٹیکے کے 4 کاموں میں سے سب سے اعلیٰ معیار والا اثر انگیز ٹیکہ۔ فی الحال میچورٹی کے پانچ فنکشن اور میچورٹی کی سطح کے لحاظ سے 4 میں سے 3 فنکشن ہیں، جو بھارتی زمرے کو حاصل ہوئے ہیں۔ میچورٹی لیول 4 یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے نتائج اچھے ہوں گے اور اس میں ہمہ گیر پیمانے پر اصلاحات کی جا سکتی ہیں۔ میچورٹی لیول یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ایک باقاعدہ نظام پر مبنی طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔ اعداد و شمار کی دستیابی اور مقاصد وغیرہ کا پہلو بھی اس میں شامل ہے، جو اصلاحات کی گنجائش کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ واضح رہے کہ دنیا بھر کی فارماسیوٹیکل صنعتوں کے شعبے بھارت ایک اہم شریک کار ہے۔ ادویہ جاتی صنعت روایتی اور حیاتیاتی ادویہ مصنوعات پر احاطہ کرتی ہے، جن میں ٹیکے، طبی آلات اور روایتی ادویہ شامل ہیں۔ بھارت بڑے پیمانے پر ٹیکہ تیار کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے اور فی الحال اقوام متحدہ کی متعدد ایجنسیوں (یونیسف، ڈبلیو ایچ او اور پی اے ایچ او) کو متعدد اقسام کے ٹیکے سپلائی کر رہا ہے۔ پوری طرح سے عملی پہلو کا حامل، این آر اے ٹیکوں کے زمروں میں ڈبلیو ایچ او کے معیارات پر پورا اترنے کے لئے پیشگی شرط ہے۔ اس طرح کی پیشگی شرط کی ضروریات پورا کرنے کے لئے یہ بھی لازم ہوتا ہے کہ نیشنل ریگولیٹری اتھارٹی (این آر اے) نے اپنے طور پر شائع شدہ این آر اے انڈیکٹروں کے ضمن میں ڈبلیو ایچ او کے معیارات کے تحت ان ٹیکوں کا جائزہ لیا ہو۔ ڈبلیو ایچ او کے پیشگی شرط پورا کرنے کے پروگرام کے تحت ٹیکوں کی جانچ پڑتال کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ کیا یہ ٹیکے بین الاقوامی معیارات پر کھرے اترتے ہیں اور ان میں سلامتی اور اثر انگیزی کے پہلو کا کس مقدار میں لحاظ رکھا گیا ہے۔ ٹیکہ تیار کرنے والا کوئی بھی ملک یا صنعت صرف ڈبلیو ایچ او ویکسین کی پیشگی شرط کی تکمیل کے لئے اسی صورت میں درخواست گزار سکتا ہے، جب وہ ڈبلیو ایچ او این آر اے کے طے شدہ معیارات پر پورا اترتا ہو اور یہ معیارات ڈبلیو ایچ او کے ذریعے شائع کئے گئے انڈیکٹرس میں دیئے گئے ہیں۔

U-776

(Release ID: 1482997) Visitor Counter : 2

